گُناہ کیا ہے؟ Sin - What Is It?

خُدا کی گُناہ کی تعریف اور اُس کا رہائی کا راستہ

God's definition of sin, and His way of deliverance

یہ سوال اُن کے خلاف سخت سزا کے سبب جو گُناہ کرتے ہیں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ''جو جان گُناہ کرے گی، وہی مرے گی'' پُرانے عہد نامے کی پُکار (حزقی ایل 18:20)۔ اِسی طرز میں نیا عہد نامہ بھی کہتا ہے: ''گُناہ کی مزدُوری موت ہے'' (رومیوں 6:23)۔ وہ جو اپنی پُوری دُنیاوی زندگی گُناہ میں گُزارتا ہے اور خُدا کا سامنا بغیر الٰہی مُعافی پائے کرتا ہے وہ ہمیشہ کے عذاب کا اہل ہوگا۔

گُناہ انسانوں میں بھرپور انداز میں پنپتا ہے۔ آدم اور حوا نے خُدا کی نافرمانی کر کے گُناہ کیا۔ اِس زمین پر پیدا ہونے والے پہلے لڑکے نے جوان ہو کر دُوسرے یعنی اپنے ہی بھائی کا خُون کیا۔ اور تب سے گُناہ ہر نسل میں چلتا آ رہا ہے۔

ہمارے دور میں، بحرحال، ایک فرق ہے: بہت سے بالکل بھی نہیں جانتے کہ گُناہ درحقیقت کیا ہے؟ بُری باتیں بعض اوقات اچھی گردانی جاتی ہیں اور اچھی بطور بُری۔ یسعیاہ یہ کہتے ہوئے ایسے اعمال کی مذمت کرتا ہے: ''اُن پر افسوس جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے ہیں'' (یسعیاہ 5:20)۔

چونکہ یہ اُلجھن رہتی ہے اور انسان گُناہ کی خاطر معافی کا طلبگار نہیں ہوتا، جب تک وہ نہیں جانتا کہ گُناہ کیا ہے، ایک واضح تعریف دونوں منفی اور مثبت کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔

گُناہ ضروری نہیں کہ جُرم ہو:

کُچھ گُناہ کی برابری جُرم کے ساتھ کرتے ہیں، یہ محسوس کرتے ہوئے کہ گُناہ کے لئے ضروری ہے کہ کسی نے کوئی قتل کیا ہو، کسی کو لُوٹا ہو، زنا کیا ہو وغیرہ وغیرہ۔ ایک مرتبہ حیات نو کا مواد بانٹنے والے کسی مبلغ کو کہا گیا کہ وہ مُقامی جیل میں جا کر اُس عورت سے مُنادی کرے جس نے حال ہی میں اپنے باپ کو قتل کیا ہے۔ یقیناً اُس عورت کو مُعافی کی ضرورت تھی لیکن اُن سے زیادہ نہیں جنھوں نے کوئی جُرم نہ کیا ہو۔

جُرم گُناہ ہے لیکن ہر گُناہ جُرم نہیں۔ جُرم لوگوں کے خلاف کئے جاتے ہیں جبکہ گُناہ خُدا کے خلاف کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر داؤد نے بت سبع کے ساتھ غلط کاری کی اور اُس کے خاوند اُوریاہ کے خلاف قتل جیسا جُرم کیا لیکن اُس نے اقرار کیا: ''میں نے فقط تیرا ہی گُناہ کیا ہے''

(زبُور 51:4)۔

گُناہ محض بے اعتقادی ہی نہیں:

اپنی مُنادی کے آخری ایام میں، یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ رُوح القُدس ''آ کر دُنیا کو گُناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصوروار ٹھہرائیگا۔۔۔اِسلئے کہ وہ مُجھ پر ایمان نہیں لاتے'' (یوحنا 16:8-9)۔اُس کے معانی کی غلط تشریح کرتے ہوئے کُچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ گُناہ بے اعتقادی سے بڑھکر اور کُچھ نہیں۔لیکن یسوع کا مطلب یہ تھا کہ بے اعتقادی گُناہ کی بُنیاد قائم کرے گی۔لوگ گُناہ کرتے ہیں کیونکہ وہ یسوع مسیح پر ایمان نہیں لاتے۔بے اعتقادی گُناہ ہے لیکن یہ مزید برآں گُناہ کی طرف لیجاتی ہے۔

گُناہ شریعت کی خلاف ورزی کرنا ہے:

یہ تعریف پہلا یوحنا 3:4 میں دی گئی ہے۔شریعت سے شاگردوں کا مطلب خُدا کا کلام تھا جو اصل میں پُرانا عہدنامہ تھا لیکن جس میں اب نیا عہدنامہ بھی شامل تھا۔گُناہ، اِس لئے بائبل میں پائے جانے والے حُکموں کو توڑنا (خلاف ورزی) کرنا ہے۔

گُناہ کبیرہ: کوئی اِس گُناہ کا اُس وقت مُرتکب ہوتا ہے جب وہ ایسا فعل کرتا ہے جسے خُدا نے منع کیا ہے۔

گُناہ صغیرہ: کوئی جب ایسا عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے جس کا وہ جانتا ہے کہ خُدا نے حُکم دیا ہے تو وہ گُناہ صغیرہ کا مُرتکب ہوتا ہے۔''پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لئے یہ گُناہ ہے''۔(یعقوب 4:17)۔

''تمام ناراستی گُناہ ہے'':

پہلا یوحنا 5:17 اِس سچائی کا اعلان کرتا ہے: آدمی اُس وقت ناراست ہوتا ہے جب وہ ایسا فعل کرتا ہے جو غلط ہو۔اِس آیت کے موافق، تب کوئی غلط فعل کرتا ہے تو وہ گُناہ کرتا ہے۔

ہمیں غور کرنا چاہئے کہ ہر قسم کی ناراستی گُناہ ہے۔انسان گُناہ کی تقسیم بطور چھوٹا یا بڑا، سیاہ و سفید، اخلاقی یا غیر اخلاقی کے طور کرتا ہے۔لیکن خُدا کے نزدیک سب گُناہ قابل اعتراض اور ناپسندیدہ ہیں۔انسانوں اور خُدا کی گُناہ کی تمیز کے فرق کی مثال کے طور پر، انسان جھوٹ بولنا جیسے گُناہ کو کمتر گردانتا ہے لیکن خُدا تمام جھوٹوں کو ایک ہی درجے میں جیسے کہ مکروہ، قاتل، زناکار، رنڈی باز، اور جادوگروں کو رکھتا ہے (مُکاشفہ 21:8)۔مزید برآں، وہ اُن سب گُناہگاروں پر ایک ہی قسم کی سزا کا اعلان کرتا ہے۔یعنی آگ کی جھیل میں ہمیشہ کی سزا۔

پس، گُناہ کیا ہے؟ سادہ طور پر، گُناہ ایسا فعل کرنا ہے جسے خُدا نے منع فرمایا ہے اور ایسا کرنے میں ناکام رہنا ہے جس کا خُدا حُکم دیتا ہے۔

کیا گُناہ کا کوئی علاج ہے؟:

بائبل کہتی ہے: ''جو جان گُناہ کرتی ہے، وہ مرے گی''۔ پھر یہ اضافہ کرتی ہے، ''پس، سب نے گُناہ کیا ہے'' یہ دونوں آیات ہر کسی کو ہمیشہ کی موت کی سزا کا اہل ٹھہراتے ہیں۔

لیکن یسوع بے خطا تھا (پہلا پطرس 2:22)۔ پس، وہ اپنے گُناہوں کے عذاب تلے نہ ہوتے ہوئے، دوسروں کے گُناہوں کی خاطر جان دے سکتا تھا۔ اِسی لئے، یسعیاہ مُنادی کر سکتا تھا، ''ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے) ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی'' (یسعیاہ 53:6)۔

گُناہ کا واحد علاج یسوع کی کلوری کی صلیب پر کفارہ ادا کرنے والی موت میں پایا جاتا ہے۔ ''اور بغیر خُون بہائے مُعافی نہیں ہوتی'' (عبرانیوں 9:22)، اور مسیح میں، ''ہم کو مُخلصی یعنی گُناہوں کی مُعافی حاصل ہے'' (کُلسیوں 1:14)۔

کیا انسان کو ہر طرح سے گُناہ کا یہ علاج پانے کے لئے تگ و دو کرنی چاہئے؟ جی ہاں، بائبل کہتی ہے، ''جو اپنے گُناہوں کو چھُپاتا ہے وہ کامیاب نہ ہوگا لیکن جو اُنکا اقرار کر کے اُنکو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہوگی'' (امثال 28:13)۔ اور یہ حوصلہ افزائی کے الفاظ پہلا یوحنا 1:9 میں پائے جاتے ہیں: ''اگر اپنے گُناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے''۔

اعمال 37-2:36 میں، گُناہگار جنہوں نے یسوع کو بطور خُداوند اور مسیحا رد کیا تھا شاگردوں سے پوچھتے ہیں، ''ہم کیا کریں'' اعمال 2:38 جواب کا اندراج دیتا ہے: ''توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم رُوح القُدس انعام میں پاؤ گے''۔

Apostolische Pfingstgemeinde Mannheim
Friedelsheimerstr. 18-20
D - 68199 Mannheim (Neckarau) /Germany
Pastor Raymond Wey
Assistent Pastor Sascha Wey
www.jesus-is-god.de, www.v-p-m.de